

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا عورت کو محو نے سے دنوٹوٹ جاتا ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

او علیکم السلام ورحمة الله وبركاته

اب الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

صحیح بات یہ ہے کہ عورت کو محض محو نے سے دنوٹنیں ٹوٹنا الیہ کہ اسے محو نے کی وجہ سے کوئی چیز خارج ہو۔ اس کی دلیل وہ صحیح حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض یو بلوں کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور مذون کیا اور اس لیے بھی کہ اصل عدم نقض ہے الایہ کہ کسی صحیح اور صریح دلیل سے نقض ثابت ہو جائے۔ اور یہ کہ بندے نے اپنی طمارت کو دلیل شرعی کے مطابق مکمل کیا تا مدد احتجاج بر دلیل شرعی کے تناقض کے مطابق ثابت ہو، وہ ختم بھی دلیل شرعی ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے۔ اگر کجا جائے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے

اور سُّمَّ اِلْفَأْسَاءَ ۖ ۝ ... سورۃ المائدۃ

”یَتَمَنَّ عَوْرَتَوْنَ كَوْمَهَا ۝“

تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس آیت مبارکہ میں محو نے سے مراد ہم بستری ہے، جس کا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور پھر اس کی ایک اور دلیل بھی ہے کہ اس آیت میں طمارت کو اصلی اور بدی دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، اور طمارت صغیری اور کبری دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور طمارت صغیری و کبری کے اس اباب کو بھی دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

يَأَيُّهَا النَّذِينَ إِذَا أَذْنَمْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ فَغَلِيلُهُنَّا وَجْهُكُمْ وَأَيْمَانُهُنَّا إِلَى الرَّفِيقِ وَإِسْكَنُوهُنَّا وَسَكِّنُوا إِلَيْهِنَّا ۝ ... سورۃ المائدۃ

”مَوْنَاجِبٌ تَمَنَّ زَوْجَهُنَّهُنَّا قَدْ كَوَدَ تَوْمَهُنَّهُنَّا تَحْتَ دَحْوِيَّهُنَّا كَوَدَ اُولَئِنَّهُنَّا كَوَدَ دَحْوِيَّهُنَّا تَكَبَّلَ پَاؤِنَّهُنَّا دَحْوِيَّهُنَّا كَوَدَ۔“

یہ پانی کے ساتھ اصلی صغیری طمارت ہے، پھر فرمایا: **فَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى شَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَنَّدْ مَتَّخِمْ مِنَ الْأَنْدَلْبَرْ أَوْ سُمَّ اِلْفَأْسَاءَ فَلَمْ يَجِدَا مَاءَ فَقَنْمُوا** ”او ریماری ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے یہت اگلاء سے ہو کر آیا ہو یا عورتوں سے ہم بستر ہو اور تمیں پانی نہ مل کے تو تم کرو۔“ چنانچہ یہاں تمیم بدی ہے اور اُو جاءَ أَنَّدْ مَتَّخِمْ مِنَ النَّاَيَاطِ ”یا کوئی تم میں سے یہت اگلاء سے ہو کر آیا ہو۔“ یہ بسب صغیری کا بیان ہے اور اُر سُمَّ اِلْفَأْسَاءَ ”یَتَمَنَّ عَوْرَتَوْنَ کے ساتھ ہوئے ہو۔“ یہ بسب کبری کا بیان ہے اور اگر اسے ہاتھ سے محو نے پر محول کیا جائے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے طمارت صغیری کے دو بسب ذکر کیے ہیں اور طمارت کبری کے سبب سے سکوت فرمایا ہے، حالانکہ اس نے یہ بھی فرمایا ہے کہ **فَإِنْ كُنْشَتْ بَثْلَا** ”او راگر تمیں نہانے کی حاجت ہو تو (ہناکر) پاک ہو جایا کرو۔“ تو ایسا کتنا قرآنی بلا غلط کے غلاف ہے، لہذا اس آیت میں عورتوں کو محو نے سے مراد ہم بستر ہوتا ہے، تاکہ آیت طمارت کے موجب دو اسباب، سبب اکبر اور سبب اصغر پر مشتمل ہو جائے ہن میں سے طمارت صغیری کا تعلق جسم کے چار اعضا سے ہے جب کہ طمارت کبری کا تعلق سارے بدن سے ہے اور اس کے بدل یعنی تمیم کے ساتھ طمارت کا تعلق صرف دواعضا سے ہے لیکن کہ اس میں طمارت صغیری و کبری مساوی ہیں۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ راجح قول یہ ہے کہ عورت کو محض محو نے سے خواہ وہ شوت کے ساتھ ہو یا بغیر شوت کے وضو نہیں ٹوٹنا الیہ کہ اس (انسان) سے کچھ خارج ہو۔ اگر منی خارج ہو تو غسل واجب ہے، جب کہ مذہی کے خارج ہونے کی صورت میں آلمہ تنازل اور خصیتیں کو دھو کر وضو کرنا واجب ہے۔

حدماً عَنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ اركان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 215

محمد فتویٰ

